محققانہ تنقید ہے۔ حصہ سوم ضمیمہ جات، اور حصہ چہارم ماخذ کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔

بایں ہمہ خوبی کتاب میں چند ایسے واقعات بھی درج ہیں جو عام طور پر صوفیا کے تذکروں میں ملتے ہیں اور جن کی عقلی توجیہ ذرا مشکل ہو جاتی ہے۔ اشعار کا ترجمہ اور تشریح جدید اور عام فہم اردو میں ہوتا تو بہتر تھا۔

منصور حلاج کے بارے میں دو رائیں ہو سکتی ہیں، کیوں کہ ان کی ذات مدت سے موضوعِ نزاع بنی ہوئی ہے ——— تاہم کتاب تحقیق اور محنت سے لکھی گئی ہے۔ اس موضوع سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم اس کا مطالعہ کریں تو اسے مفید اور دلچسپ پائیں گے۔

کتاب مجلد ہے، سرورق، کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔

(قاری محمد عادل خان)

## قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ

**ناشر** : مؤتمر المصنّفین، اکوڑہ خٹک، (پشاور)

**صفحات** : ۴۰۰؛ قیمت پندرہ روپے

پاکستان کی سابق قومی اسمبلی کے ایک رکن مولانا عبدالحق (اکوڑہ خٹک) تھے۔ مولانا اپنی کمزوری صحت، نقاہت اور ضعیف العمری کے باوجود اسمبلی کے اجلاسوں میں شامل ہوتے اور بحثوں میں حصہ لیتے رہے۔ یہ کتاب ان کی ان تقریروں، تحریکوں اور سوالوں پر مشتمل ہے جو انھوں نے اسمبلی میں قومی اور دینی مسائل سے متعلق کیں۔ اس کے مطالعہ سے بہت سی باتیں سامنے آتی ہیں اور پتا چلتا ہے کہ موصوف نے رکنِ اسمبلی کی حیثیت سے کس زور اور دلائل سے اپنا موقف پیش کیا اور اپنے نقطہ نظر کی وضاحت میں کیا اسلوب اختیار کیا ——— مولانا کی تقریروں اور تحریکوں کی تائید میں جن اخبارات و رسائل نے اداریے یا مضامین لکھے وہ بھی اس کتاب میں شامل ہیں۔

(م۔ ا۔ ب)